کھڑے ہو کر آب زمزم پینا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم اس بارے میں وضاحت فرمادیں کے ہمارے ہاں عام طور پر یہ رواج ہے کہ جب کوئی صاحب حج یا عمرہ سے واپس آئے تو وہ زم زم لے کر آتے ہیں اور عزیز واقارب میں تقسیم کرتے ہیں اس وقت اس بات کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ زم زم کو کھڑے ہو کر پیا جائے ۔ اس کھڑے ہو کو پینے کی شرعی حیثیت کیا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھڑے ہو کر آب زمزم پینا مسنون اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ عمل ہے ۔ سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔ "سقیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من زمزم وھو قائم " (بخاری : 1637) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آب زم زم پلایا، اور آپ کھڑے تھے ۔ البتہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر پی لیتا ہے تو بھی جائز ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ